سلام

ڈاکٹر علی اطہر اطؔہر (کانپور)

تبسم ہے زباں اس کی اگرچہ بے زباں ہے وہ
اگرچہ بے زباں ہے وہ مگر لبوں کی جاں ہے وہ

جو سوچو بے مکاں ہے وہ جو دیکھو ہر جگہ ہے وہ
جو دیکھو ہر جگہ ہے وہ جو سوچو بے مکاں ہے وہ

جہاں حق ہے وہاں ہے وہ دل مومن میں رہتا ہے
دل مومن میں رہتا ہے جہاں حق ہے وہاں ہے وہ

بڑا ہی مہرباں ہے وہ نہ دست بددعا اٹھے
نہ دست بددعا اٹھے بڑا ہی مہرباں ہے وہ

امیر کارواں ہے وہ کوئی ہو قافلہ حق کا
کوئی ہو قافلہ حق کا امیر کارواں ہے وہ

ابھی تک نوجواں ہے وہ کہ مرکز حوصلوں کا ہے
کہ مرکز حوصلوں کا ہے ابھی تک نوجواں ہے وہ

عجب تشنہ دہاں ہے وہ بجھادے پیاس دشمن کی
بجھادے پیاس دشمن کی عجب تشنہ دہاں ہے وہ

شفق کے درمیاں ہے وہ سر نیزہ چمکتا ہے
سر نیزہ چمکتا ہے شفق کے درمیاں ہے وہ

پیمبرؐ کی اذاں ہے وہ موذن ہیں علی اکبرؑ
موذن ہیں علی اکبرؑ پیمبرؐ کی اذاں ہے وہ

کوئی دیکھو کہاں ہے وہ میرا سالار لشکر تھا
میرا سالار لشکر تھا کوئی دیکھو کہاں ہے وہ

امام انس و جاں ہے وہ تہہ خنجر ہے سجدے میں
تہہ خنجر ہے سجدے میں امام انس و جاں ہے وہ

خدا جانے کہاں ہے وہ حرم سے دور ہیں نیندیں
حرم سے دور ہیں نیندیں خدا جانے کہاں ہے وہ

علیؑ کا مدح خواں ہے وہ زباں طاہر سخن اطؔہر
زباں طاہر سخن اطؔہر علیؑ کا مدح خواں ہے وہ